حج تمتع میں حج کا احرام باندھنے سے پہلے کی گئی سعی کا حکم

ریفرنس نمبر: SAR-7881

تاریخ: 18-06-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حج تمتع کرنے والے نے عمرہ کے بعد احرام کھول دیا، اب وہ حج کا احرام باندھنے سے پہلے اگر نفلی طواف کرے اور اُس کے بعد حج کی سَعی کرلے، تو کیا یہ سَعی کفایت کرے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حج تمتع کرنے والے نے عمرہ کے بعد احرام کھول دیا اور اب وہ حج کا احرام باندھنے سے پہلے ہی نفلی طواف اور اُس کے بعد سَعی کرلے، تو یہ سَعی، حج کی سَعی کے لیے کفایت نہیں کرے گی، بلکہ طوافِ زیارت کے بعد دوبارہ حج کی سَعی کرنا ضروری ہو گا، کیونکہ فقہاء نے جو رخصت بیان فرمائی ہے، وہ یہ ہے کہ حج کا احرام باندھ کر نفلی طواف اور اس کے بعد حج والی سعی کرلے، یہ نہیں کہ احرام باندھے بغیر ہی نفلی طواف اور سعی کرلے۔

مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ فقہائے کرام نے سَعی کی چند شرائط بیان کی ہیں، اُن میں سے حج کی سَعی کے لیے شرط ہے کہ وہ حالتِ احرام میں ہو، لہذا متمتع نے اگر طوافِ زیارت کے بعد سَعی کرنے کی بجائے، پہلے ہی سَعی سے فارِغ ہونا ہو، تو پھر **اُس کے لیے حکم یہ ہوتا ہے کہ وہ حج کا احرام باندھنے کے بعد نفلی طواف کرے اور اُس کے بعد سَعی کرلے۔** اِس صورت میں کی جانے والی سَعی حالتِ احرام میں ہو گی، لہذا یہ سَعی طوافِ زیارت کے بعد والی سَعی کے حق میں کافی بھی ہو جائے گی، جبکہ پوچھی گئی صورت میں **حج کا احرام باندھنے سے پہلے** طواف اور سَعی کرنے کا ذکر ہے، لہذا اِس طرح کی گئی سَعی کفایت نہیں کرے گی،

کہ یہ سَعی احرام کے بغیر ہو گی۔

حج میں تقدیم السعی علی الوقوف کی صورت میں صحتِ سَعی کے لیے احرام کا ہونا شرط ہے، چنانچہ "لباب المناسك" میں ہے: "واما وجود الاحرام حالة السَعْی **فان کان سَعْیه للحج قبل الوقوف فیشترط وجوده**" ترجمہ: سَعی کی حالت میں احرام کے پائے جانے کے متعلق مسئلہ یہ ہے کہ اگر اُس کی سَعی حج کے لیے اور وقوفِ عرفات سے پہلے ہو، تو اُس سَعی میں احرام کا پایا جانا شرط ہے۔(کہ اِس احرام کے بغیر سَعی درست نہ ہو گی)

(لباب المناسک مع شرحہ، صفحہ 246، مطبوعہ المکۃ المکرمہ)

تنبیہ! مذکورہ بالا جزئیہ ومسئلہ اُس صورت میں ہے کہ جب وقوفِ عرفات سے پہلے ہی سعی کر کے فارِغ ہونا ہو، تو احرام شرط ہے، البتہ اگر کوئی پہلے سعی نہ کرے، بلکہ طوافِ زیارت کے بعد ہی کرنا چاہے، تو اُس سعی میں احرام کا ہونا شرط نہیں، بلکہ احرام نہ ہونا سنت ہے، چنانچہ اِسی کتاب "لباب المناسك" میں چند سطور بعد ہے: "ان کان سعیه للحج بعد الوقوف فلا یشترط وجود الاحرام بل یسن عدمه" ترجمہ: اگر حج کی سعی وقوف وغیرہ کے بعد ہو، تو اُس میں احرام کا ہونا شرط نہیں، بلکہ احرام نہ ہونا سنت ہے۔ **(لباب المناسک مع شرحہ، صفحہ 247، مطبوعہ المکۃ المکرمہ)**

متمتع کے حق میں تقدیمِ سعی کے متعلق دوسری جگہ بصراحت لکھا ہے: "ان اراد تقدیم السَعْی علی طواف الزیارة یتنفل بطواف بعد الاحرام بالحج، یضطبع فیه ویرمل ثم یسعی بعده" ترجمہ: اگر (متمتع) سَعی کو طوافِ زیارت سے پہلے کرنے کا ارادہ رکھے، تو اسے چاہیے کہ **حج کا احرام باندھنے کے بعد نفلی طواف کرے،** اُس میں اضطباع اور رمل بھی کر لے اور پھر اُس کے بعد سَعی کر لے۔(اِس طرح وہ پہلے ہی سَعی سے فارِغ ہو جائے گا۔)

(لباب المناسک مع شرحہ، صفحہ 265، مطبوعہ المکۃ المکرمۃ)

امامِ اہلِ سُنّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: ”مفرد و قارن تو حج کے رمل و سَعی سے طواف قدوم میں فارغ ہو لیے، مگر متمتع نے جو طواف و سَعی کیے، وہ عمرہ کے تھے، حج کے رمل و سَعی اُس سے ادا نہ ہوئے اور اس پر طواف قدوم ہے نہیں کہ قارن کی طرح اُس میں یہ امور کرکے فراغت پالے، لہٰذا اگر وہ (متمتع) بھی پہلے سے فارغ ہو لینا چاہے، **تو جب حج کا احرام باندھے گا اس کے بعد** ایک نفل طواف میں رمل و سَعی کرے اب اسے طواف زیارت میں اِن کی حاجت نہ ہو گی۔“ **(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ744، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)**

اِسی طرح صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: ”اگر وہ (متمتع) بھی پہلے سے فارغ ہو لینا چاہے، **تو جب حج کا احرام باندھے اس کے بعد** ایک نفل طواف میں رمل و سَعی کر لے اب اسے بھی طوافِ زیارت میں ان امور کی حاجت نہ ہو گی۔“

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1112، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و **رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

18 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/18 جون 2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے